

ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری

https://ur.wikipedia.org/s/1mn9s

سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری برصغیر کے ایک صوفی بزرگ تھے جن کا تعلق ساداتِ نقویہ اور خانوادۂ بخاریہ سے ہے۔ آپ حضرت میراں محمد شاہ المعروف موج دریا بخاری کے حقیقی بھائی تھے جبکہ آپ کے والد سید صفی الدین بخاری اوچ شریف کے سجادہ نشین تھے۔[1]

بعض تذکروں میں انھیں علومِ ظاہری و باطنی سے وابستہ، زاہد اور عبادت گزار شخصیت کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ روایات کے مطابق آپ مغل دور میں اپنے بھائی کے بعد لاہور تشریف لائے تاہم آپ نے شاہی جاگیر قبول نہیں کی اور سادہ طرزِ زندگی اختیار کی۔[2]

سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری برصغیر کے ایک بزرگ اور خانوادۂ بخاریہ سے وابستہ شخصیت تھے جنھیں بعض تذکروں میں سلسلۂ سہروردیہ سے بھی منسلک کیا گیا ہے۔ مختلف خاندانی روایات کے مطابق آپ حضرت میراں محمد شاہ المعروف موج دریا بخاری کے حقیقی بھائی تھے جبکہ آپ کے والد سید صفی الدین بخاری اوچ شریف کے سجادہ نشین تھے۔ روایات میں آپ کو علومِ ظاہری و باطنی، زہد، عبادت اور تجرید سے وابستہ شخصیت کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت موج دریا بخاری کی لاہور آمد اور مغل دربار سے وابستہ جاگیر عطا ہونے کے بعد آپ بھی لاہور تشریف لائے، تاہم آپ نے شاہی جاگیر قبول نہیں کی اور سادہ طرز زندگی اختیار کیا۔ بعض خاندانی و نسبی روایات میں آپ کی نسبت ساداتِ نقویہ اور اہلِ بیت سے وابستہ روحانی روایت سے بھی بیان کی جاتی ہے، جبکہ بعد کے ادوار میں لاہور میں آپ کی شناخت زیادہ تر سہروردی بزرگ کے طور پر معروف ہوئی۔ روایات کے مطابق آپ کا وصال 1016ھ میں عہدِ نور الدین جہانگیر میں لاہور میں ہوا اور آپ کو بی بی پاکدامن کے احاطہ کے قریب دفن کیا گیا جہاں آپ کا مزار موجود بتایا جاتا ہے۔[3]

روایات کے مطابق آپ کا وصال 1016ھ بمطابق 1607ء عہدِ نور الدین جہانگیر میں لاہور میں ہوا۔ آپ کو بی بی پاکدامن کے احاطہ، واقع محمد نگر لاہور میں سپردِ خاک کیا گیا جہاں آپ کا مزار ایک گنبد کے نیچے واقع بتایا جاتا ہے۔ مقامی روایات کے مطابق احاطۂ مزار میں بی بی حاج اور بی بی تاج سے منسوب قبور بھی موجود ہیں اور عوام میں آپ کو ان بزرگ خواتین کے استاد کے طور پر بھی یاد کیا جاتا ہے۔ خاندانی روایات کے مطابق آپ کی اولاد بعد میں بھوگیوال اور باغبانپورہ کے علاقوں میں آباد ہوئی، جبکہ احاطۂ مزار میں آپ کے فرزند سید علم الدین اور نبیرہ زین العابدین سے منسوب قبور کا بھی ذکر ملتا ہے۔[4]

نسب

خاندانی روایات اور شجرۂ نسب کے مطابق سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری کا سلسلۂ نسب حضرت امام علی نقی علیہ السلام کے واسطے سے حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ بیان کردہ نسب کے مطابق آپ سید سلطان جلال الدین حیدر بن سید صفی الدین بخاری بن سید نظام الدین بن سید علیم الدین بن سید جلال الدین بخاری بن سید ناصر الدین محمود بن سید مخدوم جہانیاں جہاں گشت بخاری بن سید احمد کبیر بن سید جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علی بن سید جعفر ثالث بن سید ابوالفتح محمد بن سید محمود بن سید ابی یوسف احمد بن سید عبد اللہ بن سید علی الاشقر بن سید جعفر الزکی بن حضرت امام علی نقی علیہ السلام بن حضرت امام محمد تقی علیہ السلام بن حضرت امام علی رضا علیہ السلام بن حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام بن حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام بن حضرت امام محمد باقر علیہ السلام بن حضرت امام زین العابدین علیہ السلام بن حضرت امام حسین علیہ السلام بن حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام تھے۔[5]

لاہور آمد

بعض تاریخی تذکروں کے مطابق حضرت موج دریا بخاری کی لاہور آمد کے بعد آپ بھی لاہور منتقل ہوئے جہاں آپ نے عبادت، تدریس اور روحانی خدمات میں وقت گزارا۔[6]

وفات و مزار

روایات کے مطابق آپ کا وصال مغل شہنشاہ نور الدین جہانگیر کے دور میں 1016ھ میں لاہور میں ہوا۔ آپ کا مزار لاہور میں بی بی پاکدامن کے احاطہ کے قریب واقع بتایا جاتا ہے۔[7]

بعد کی نسل اور ہجرت

خاندانی روایات اور بعض نسبی و تحقیقی مطبوعات کے مطابق سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری کی نسل کے بعض افراد بعد کے ادوار میں مغلیہ دار الحکومت دہلی اور دیگر علاقوں کی طرف منتقل ہوئے۔ انہی روایات کے مطابق خاندان کے بعض افراد نے حجاز، مکہ، مدینہ، شام، عراق اور ایران کی جانب سفر کیے جہاں انھوں نے دینی تعلیم، تبلیغ اور زیارات سے وابستہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ بعد ازاں مغلیہ سلطنت کے عروج کے زمانے میں خاندان کے بعض افراد دوبارہ برصغیر واپس آئے اور آگرہ کے نواحی علاقوں میں آباد ہوئے۔[8]

خاندانی و تحقیقی روایات میں سید امیر علی کی نسل کا ذکر بھی ملتا ہے جن کی اولاد بعد میں آگرہ سے ہجرت کر کے موجودہ ریاست اتر پردیش کے شہر فیروز آباد میں آباد ہوئی۔ ان روایات میں سید ذاکر علی اور سید شاکر علی کے نام بھی مذکور ہیں جبکہ فیروز آباد میں ان سے منسوب بعض قبور اور مزارات کا ذکر کیا جاتا ہے۔[9]

تقسیم ہند کے دوران خاندانی روایات کے مطابق سید شاکر علی کی نسل سے تعلق رکھنے والے بعض افراد، جن میں سید حفیظ علی اور سید محبت علی کے نام بیان کیے جاتے ہیں، اپنے اہلِ خانہ اور دیگر سادات خاندانوں کے ہمراہ پاکستان منتقل ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ قافلہ لاہور کے راستے اوچ شریف پہنچا اور بعد ازاں سندھ کی جانب روانہ ہوا جہاں آخرکار حیدرآباد سندھ کے علاقے پکا قلعہ کے قریب سکونت اختیار کی گئی۔ بعد کے ادوار میں اس خاندان کی شاخیں کراچی اور سندھ کے دیگر علاقوں تک پھیل گئیں۔[10]

خاندانی روایات اور محفوظ نسبی مخطوطات کے مطابق اس سلسلۂ نسب کی ایک شاخ حضرت سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری سے آگے اس طرح بیان کی جاتی ہے:[11]

سید شاہ زیب علی نقویبن سید قدیر علی نقوی بن سید امید علی بن سید محبت علی بن سید نفیس علی بن سید عاشق علی بن سید شاکر علی بن سید امیر علی شاہؒ۔ '''حافظ سید شاہ زین علی نقوی''' بن سید قدیر علی نقوی بن سید امید علی بن سید محبت علی بن سید نفیس علی بن سید عاشق علی بن سید شاکر علی بن سید امیر علی شاہؒ۔ سید شارق علی نقوی''' بن سید قدیر علی نقوی بن سید امید علی بن سید محبت علی بن سید نفیس علی بن سید عاشق علی بن سید شاکر علی بن سید امیر علی شاہؒ۔ '''سید یوشع علی نقوی''' بن سید قدیر علی نقوی بن سید امید علی بن سید محبت علی بن سید نفیس علی بن سید عاشق علی بن سید شاکر علی بن سید امیر علی شاہؒ۔ [12]

سید حفیظ علی شاہؒ بن سید نفیس علی شاہؒ سید محبت علی شاہؒ بن سید نفیس علی شاہؒ بن سید عاشق علی شاہؒ بن سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ بن سید حیدر شاہؒ بن سید قطب شاہؒ بن سید کبیر شاہؒ بن سید شمس الدین شاہؒ بن سید جہانگیر شاہؒ بن سید یار شاہ حیدرؒ بن سید شاہ نظام الدینؒ بن سید زین العابدینؒ بن سید علم الدینؒ بن سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوریؒ بن سید صفی الدین بخاریؒ بن سید نظام الدینؒ بن سید علیم الدینؒ بن سید جلال الدین بخاریؒ بن سید ناصر الدین محمود بخاریؒ بن سید مخدوم جہانیاں جہانگشت بخاریؒ بن سید احمد کبیرؒ بن سید جلال الدین سرخ پوش بخاریؒ بن سید ابوالموید علیؒ بن سید جعفر ثالثؒ بن سید ابوالفتح محمدؒ بن سید محمودؒ بن سید ابی یوسف احمدؒ بن سید عبد اللہؒ بن سید علی الاشقرؒ بن سید جعفر الزکیؒ بن حضرت امام علی نقی علیہ السلام بن حضرت امام محمد تقی الجواد علیہ السلام بن حضرت امام علی رضا علیہ السلام بن حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام بن حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام بن حضرت امام محمد باقر علیہ السلام بن حضرت امام زین العابدین علیہ السلام بن حضرت امام حسین علیہ السلام بن حضرت امام علی بن ابی طالب علیہ السلام۔[13]

ان ہجرتوں اور خاندانی روایات کا ذکر بعض نسبی و تحقیقی مطبوعات، از جملہ گلزارِ جلالیہ، Research Publication of Family of Saadat Naqvi، آلِ زہراؑ، گلزارِ نقی اور آلِ رسول ﷺ میں بھی کیا گیا ہے۔[14]

حوالہ جات

1. "Hazrat Syed Sultan Jalaluddin Haider Soharwardi | Scholars | I. T. Department of Zia-e-Taiba. "Islamic | Encyclopedia | Book Libraray | Articles | Blogs". scholars.pk. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
2. https://www.amazon.in/%E2%80%AB%DA%AF%D9%84%D8%B2%D8%A7%D8%B1%D9%90-%D8%AC%D9%84%D8%A7%D9%84%DB%8C%DB%81-Gulzar-Jalalia-Al-Bukhari-ebook/dp/B0GX2YFVYX/ref=sr_1_38?dib=eyJ2IjoiMSJ9.vwTm8oD9AWlOfWU7hfyhjBUE8JDTDxg-zwupPg1etFiwULQfO6SJVhJygrhWYGBewbW8OnJHON9kd852zLWLigJ_TcBWejMMr65orotvpK0nk5WeUL0HQV-azl0z3wnd5SJOoKmFHrlGYQToZ8jkyo-poR97668Dn91RhzoKgSjWb-UwlqJfMtRoEl0TqtpKyR1EH2YAdD8tfndVeqacGkVsKGaPm09MSsv4EIiI1m8.UMmknYq_F5z_24tdxoldhSxZY6eIT81X-PjTVi8kxS8&dib_tag=se&qid=1778503370&refinements=p_27%3AMuhammad+Iqbal&s=books {{حوالہ کتاب}}: پیرامیٹر |title= غیر موجود یا خالی (معاونت)

3. I. T. Department of Zia-e-Taiba. "Hazrat Syed Sultan Jalaluddin Haider Soharwardi | Scholars | Islamic | Encyclopedia | Book Libraray | Articles | Blogs". scholars.pk. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
4. I. T. Department of Zia-e-Taiba. "Hazrat Syed Sultan Jalaluddin Haider Soharwardi | Scholars | Islamic | Encyclopedia | Book Libraray | Articles | Blogs". scholars.pk. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
5. I. T. Department of Zia-e-Taiba. "Hazrat Syed Sultan Jalaluddin Haider Soharwardi | Scholars | Islamic | Encyclopedia | Book Libraray | Articles | Blogs". scholars.pk. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
6. I. T. Department of Zia-e-Taiba. "Hazrat Syed Sultan Jalaluddin Haider Soharwardi | Scholars | Islamic | Encyclopedia | Book Libraray | Articles | Blogs". scholars.pk. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
7. I. T. Department of Zia-e-Taiba. "Hazrat Syed Sultan Jalaluddin Haider Soharwardi | Scholars | Islamic | Encyclopedia | Book Libraray | Articles | Blogs". scholars.pk. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
8. "Client Challenge". www.scribd.com. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
9. "Internet Archive: Digital Library of Free & Borrowable Texts, Movies, Music & Wayback Machine". archive.org. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
10. "History of Naqvi Bukhari Saadat | Genealogical Archive". contactsadaatgeneology-lab.github.io (بزبان انگریزی). Retrieved 2026-05-13.
11. "سادات کا شجرہ نسب | Geneology of Sadaat". YouTube. Retrieved 2026-05-13.
12. Syed Saleem Raza Bukhari (january 2026). گلزارِ جلالیہ [Gulzar E Jalaliya] (بزبان Urdu) (1 ایڈیشن). Pakistan, Multan, Uch Shareef, Shrine of Hazrat Surkh Posh Bukhari R.A: مدینۃ السادات (30 ایڈیشن). ص 356. ISBN:ASN B0GX2YFVYX {{حوالہ کتاب}}: تأكد من صحة |isbn= القيمة: نادرست حروف (معاونت)
13. "Client Challenge". www.scribd.com. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
14. "Sadaat Naqvi Bukhari Genealogy". sites.google.com. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026

- "Research Publication of Family of Saadat Naqvi". Zenodo. CERN Data Centre. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
- "Research Publication of Family of Saadat Naqvi Archive Collection". Internet Archive. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
- "حضرت سید سلطان جلال الدین حیدر سہروردی لاہوری". Scholars.pk. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
- بخاری، سید سلیم رضا۔ گلزارِ جلالیہ۔ اوچ شریف: مدینۃ السادات، 2026ء۔
- گیلانی، سید علی عباس۔ حدیقۃ الزہراء۔ 2026ء۔
- نقوی، سید مقصود۔ ریاض الانساب / گلزارِ نقی۔ لاہور۔
- نقوی البخاری، سید ضمیر الحسن۔ نسب نامہ آلِ رسول ﷺ، جلد دوم۔
- بخاری حسامی، سید خلیل احمد۔ مراتِ جلالی۔ الٰہ آباد: اسرار کریمی پریس، 1918ء۔
- دہلوی، عبد الحق محدث۔ اخبار الاخیار۔
- دہلوی، حمید بن فضل اللہ جمالی۔ سیر العارفین۔
- چشتی، شیخ اللہ دیا۔ سیر الاقطاب۔
- "گلزارِ جلالیہ". Blogspot. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
- "انسابِ سادات". Google Sites. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
- "Research Publication of Family of Saadat Naqvi". SlideShare. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
- "Research Publication of Family of Saadat Naqvi". Scribd. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
- "گلزارِ جلالیہ اور شجرۂ نسب سادات نقوی البخاری". Blogspot. اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026

- "Saadat Hyderabadi Firozabadi Agra Family Tree Archive"۔ GitHub Pages۔ اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
- "Genealogy of Saadat – Historical Presentation"۔ YouTube۔ اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
- "Geneology of Sadaat"۔ YouTube۔ اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
- "Naqvi Bukhari Family Tree"۔ Ancestry۔ اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
- "گلزارِ جلالیہ"۔ Amazon Kindle۔ اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026

1. **ماخذات و مراجع**

اس تحقیقی کام کی تیاری میں درج ذیل نسبی و تاریخی ماخذات سے استفادہ کیا گیا، جو سادات کے سلسلۂ نسب کے ساتھ ساتھ شیعہ، سنی اور صوفی علمی روایات سے بھی متعلق ہیں:[1]

بخاری، سید سلیم رضا۔ گلزارِ جلالیہ۔

مصنف: سید سلیم رضا بخاری، شجرہ نویس، مدینۃ السادات اوچ شریف۔

اشاعت: جنوری 2026ء، اوچ شریف، درگاہ حضرت سید جلال الدین سرخ پوش نقوی البخاری رحمۃ اللہ علیہ کے زیرِ اہتمام۔

توثیق: اوچ شریف کے سجادہ نشین کی جانب سے منظور و مصدقہ، نیز مکمل نسبی توثیق کی سند سجادہ نشین خادم الفقراء والمساکین مخدوم سید حامد نوبہارِ خامس المعروف مخدوم سید سلطان جہانیاں بخاری کی جانب سے جاری شدہ۔

یہ کتاب برصغیر ہند و پاک میں انسابِ سادات پر جدید دور کی سب سے مستند، جامع اور تحقیقی ماخذات میں شمار ہوتی ہے، جو اصل قلمی مخطوطات، محفوظ آبائی ریکارڈ اور دقیق تحقیق پر مبنی ہے اور سادات کے نسبی مطالعات میں ایک بنیادی اور مرکزی حوالہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

نظرِ ثانی و توثیق: ڈاکٹر محمد اقبال چشتی (پی ایچ ڈی)، پیر ڈاکٹر سید فہیم رضا کاظمی چشتی اجمیری (پی ایچ ڈی)۔

پروف خوانی: سید شاہ زیب علی نقوی۔

مزید برآں، سید قدیر علی نقوی کی اولاد سجادہ نشین کی جانب سے باقاعدہ سند یافتہ ہے، جو ان کی نسبی حیثیت کی توثیق کرتی ہے۔

گیلانی، سید علی عباس۔ حدیقۃ الزہراء (س) / گلستانِ زہراء (س)، 2026ء۔

مصنف: ایڈووکیٹ پیر سید علی عباس گیلانی، نسابہ و نقیب الاشراف سادات، تنظیم: نقابت السادات الاشراف پاکستان۔

نقوی، سید مقصود۔ ریاض الانساب / گلزارِ نقی۔

اشاعت: لاہور۔ سادات کی نسبی روایات اور تاریخی ریکارڈ پر ایک مستند حوالہ جاتی کتاب۔

نقوی البخاری، سید ضمیر الحسن۔ نسب نامہ آلِ رسول ﷺ، جلد دوم۔

ترتیب و تحریر: سید ضمیر الحسن نقوی البخاری (بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان)۔

معاونت: سید محمد مرتضیٰ نقوی البخاری۔

ادارتی نگرانی: تحقیق و تصنیف اسلامی تاریخی کتب و شجرہ جات۔

نظرِ ثانی: آیت اللہ سید ساجد علی نقوی، علامہ سید علی اصغر نقوی، ڈاکٹر سید عون ساجد علی نقوی۔

پروف خوانی: سید وسیم احمد بخاری۔

روحانی معاونت: پیر طریقت سید محمد صادق بدر عالم احمد علی نقوی البخاری۔

بخاری حسامی، سید خلیل احمد۔ مراتِ جلالی۔

اشاعت: اسرار کریمی پریس، الٰہ آباد (1918ء)، بعد ازاں کراچی (1999ء)۔

یہ کتاب حضرت سید جلال الدین سرخ پوش بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور بخاری سادات کے نسب و حالات پر ایک اہم ماخذ ہے۔

قادری، صفدر رضا۔ تذکرہ سادات بخاریہ۔

مظہرِ جلالی۔

دہلوی، عبد الحق محدث۔ اخبار الاخیار۔

روضۃ الاحباب۔

معارج الولایات۔

الرازی، محمد بن قطب الدین۔ مناقبِ قطبی۔

چشتی، شیخ اللہ دیا۔ سیر الاقطاب۔

دہلوی، حمید بن فضل اللہ جمالی۔ سیر العارفین۔

فردوسی، شاہ شعیب۔ مناقب الاصفیاء۔

نقوی بخاری، سید غلام عباس۔ مراتِ جلالی۔

حسنی، سید علاؤ الدین علی۔ خزانۂ جلالی۔

بخاری، پیر سید مصطفیٰ شاہ۔ گلزارِ مصطفوی / ہلالِ مصطفوی۔

بخاری دھولوی، سید کرم علی شاہ۔ فخرِ سادات۔

تجلیاتِ قطبِ عالم۔

عباسی، سید مرتضیٰ احمد۔ تاریخ سادات امروہہ۔

نسب نامہ / کرسی نامہ (علاقائی مخطوطات: دوکوہا، جالندھر، اوچ شریف)

شجرہ بخاری، تھاٹھی شاہ محمد۔

فضلی، سید نجم الحسن۔ اشرف العرب۔

تاریخ بابت سادات۔

علی، سید امیر۔ تذکرہ ساداتِ بہرا۔

امہات الانساب۔

ملتانوی، غلام محمد۔ مجمع الانساب۔

الاعرجی ہمدانی، سید قمر عباس۔

(السلسلہ: سادات قبائل، روزۃ الطالب، دانش نامہ قمری، مدرک الطالب)

عباسی، علامہ دین محمد۔ تذکرہ اولیاء اوچ شریف۔

احمد بن محمد۔ تذکرۃ الانساب۔

کاظمی چشتی اجمیری، پیر ڈاکٹر سید فہیم رضا۔ تذکرۃ الاولیاء اوچ شریف۔

تذکرہ اولیاء اوچ شریف پاک و ہند۔

نقوی البخاری، سید عباس رضا۔ بحر الانساب / گلزارِ نبی۔

بخاری، سید بشیر حسین شہید۔ تاریخِ جلالیہ۔

قدیم عربی و اسلامی نسبی و تاریخی ماخذات:

- الزبیری: نسب قریش
- ابن حزم: جمہرۃ انساب العرب
- البلاذری: انساب الاشراف
- ابن اسحاق / ابن ہشام: سیرت رسول اللہ ﷺ
- الطبری: تاریخ الرسل والملوک
- ابن کثیر: البدایہ و النہایہ
- ابن الاثیر: الکامل فی التاریخ
- ابن قتیبہ: المعارف
- السمعانی: الانساب
- البخاری: سر السلسلۃ العلویہ
- الزیدی: انساب الطالبیین
- العمری: المجدی فی انساب الطالبیین
- ابن عنبہ: عمدۃ الطالب
- العقیقی: انساب الطالبیین
- ابن الساعی: الجامع المختصر
- المرعشی: علوی نسبی روایات
- ابن الطقطقی: الفخری
- السیوطی: تاریخ الخلفاء

- ابن حجر عسقلانی: تہذیب التہذیب
- الذہبی: سیر اعلام النبلاء
- ابن عساکر: تاریخ دمشق
- القلقشندی: صبح الاعشی

شیعہ رجالی و تاریخی ماخذات:

- النجاشی: رجال النجاشی
- شیخ طوسی: رجال الطوسی / الفہرست
- کشی: رجال کشی
- شیخ مفید: الارشاد
- طبرسی: اعلام الوری
- ابن شہر آشوب: مناقب آل ابی طالب
- مجلسی: بحار الانوار
- شریف المرتضیٰ
- شریف الرضی

یہ تمام ماخذات اس تحقیقی کام کی علمی بنیاد فراہم کرتے ہیں اور سادات کے سلسلۂ نسب کی توثیق، تحقیق اور تقابل کے لیے استعمال کیے گئے ہیں۔

نوٹ:

یہ تمام مراجع مجموعی طور پر انسابی ریکارڈ پر مشتمل ہیں جو انبیائے کرام سے لے کر ائمۂ اہلِ بیت علیہم السلام تک اور اس کے بعد سادات کی متواتر نسلوں تک محیط ہیں۔ اس مواد میں درج ذیل امور سے متعلق حوالہ جات شامل ہیں:

مزید برآں، یہ بھی واضح کیا جاتا ہے کہ بڑی تعداد میں مراجع اس لیے فراہم کیے گئے ہیں کیونکہ اس قدیم مخطوطہ میں متعدد دعوے ایسے ہیں جن کی تائید انہی حوالہ جات کے ذریعے ہوتی ہے۔ اگرچہ بیشتر مواد کے لیے مراجع موجود ہیں، تاہم ہر ایک جزوی تفصیل کے ساتھ الگ حوالہ صراحتاً درج نہیں کیا گیا؛ اس کے باوجود مواد کی اکثریت مستند دستاویزی ماخذات سے مؤید ہے۔

- انبیائے کرام اور اہلِ بیت علیہم السلام کا سلسلۂ نسب
- حضرت سید جلال الدین حیدر سرخ پوش بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد
- حضرت سید جلال الدین حسین رحمۃ اللہ علیہ، المعروف جہانیاں جہانگشت، کی اولاد
- حضرت سید جلال الدین حیدر رحمۃ اللہ علیہ بن حضرت سید صفی الدین شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت سید محمد رحمۃ اللہ علیہ المعروف موجِ دریا کے بھائی، کا سلسلۂ نسب
- حضرت سید امیر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلۂ نسب
- موجودہ دور میں اس سلسلۂ نسب سے تعلق رکھنے والی زندہ نسلوں کے نسبی ریکارڈ

بعض مراجع خاص طور پر ابتدائی ادوار (انبیا سے اہلِ بیت علیہم السلام تک) سے متعلق ہیں، جبکہ دیگر بعد کے تاریخی ادوار اور علاقائی سادات سلاسل سے متعلق ہیں، جن میں برصغیر ہند اور اس سے ملحقہ علاقوں میں قائم سادات خاندان بھی شامل ہیں۔

1. "Sadaat Naqvi Bukhari Genealogy"۔ sites.google.com۔ اخذ شدہ بتاریخ 13-05-2026
